سُوْرَۃُ صٓ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

091117001
1۔ قرآنِ مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آنا ہے:
(الف) اہلِ مشرق کو (ب) اسلام کو (ج) اہلِ مغرب کو (د) اہلِ روم کو

091117002
2۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے چچا کا نام ہے:
(الف) عبداللہ بن عباس (ب) ابونواس (ج) ابوطالب (د) ابوجہل

091117003
3۔ قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے:
(الف) تدبر (ب) تصوّر (ج) توقع (د) تذکر

091117004
4۔ اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں:
(الف) شہروں میں (ب) یورپ میں (ج) جنت میں (د) دیہاتوں میں

091117005
5۔ سورۃ صٓ کے آخر میں کس پیغمبر کا ذکر ہے؟
(الف) حضرت آدم علیہ السلام کا (ب) حضرت ادریس علیہ السلام کا
(ج) حضرت نوح علیہ السلام کا (د) حضرت ھود علیہ السلام کا

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091117006
6۔ سورۃ صٓ ہے:
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) طویل سورت

091117007
7۔ سورۃ صٓ کی آیات ہیں:
(الف) 182 (ب) 30 (ج) 60 (د) 88

091117008
8۔ سورۃ صٓ کا آغاز ہوتا ہے:
(الف) حروف مقطعات سے (ب) مسبحات سے (ج) قُل سے (د) حروف جارہ سے

091117009
9۔ کس قبیلے کے سردار آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے چچا ابوطالب کے پاس آئے:
(الف) قریش (ب) بنوتمیم (ج) بنوبکر (د) بنوہاشم

091117010
10۔ سورۃ صٓ کا آغاز ہوتا ہے:
(الف) حٰمٓ سے (ب) حرف صاد سے (ج) طٰہٰ سے (د) الٓمٓ سے

www.ilmkidunya.com

091117011

11۔ قریش کے سردار وفد لے کر آئے:

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے پاس (ب) جناب ابو طالب کے پاس

(ج) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس (د) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس

12۔ قریش کے وفد نے حضرت ابو طالب سے کہا ہم محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں اگر:

091117012

(الف) وہ بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں (ب) وہ بتوں کی پوجا کریں

(ج) تبلیغ دین کا کام چھوڑ دیں (د) وہ مکہ سے باہر تبلیغ کا کام کریں

091117013

13۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ مشرکین سے کون سا کلمہ کہلانا چاہتے تھے؟

(الف) کلمہ توحید (ب) کلمہ استغفار (ج) کلمہ تسبیح (د) کلمہ ردکفر

091117014

14۔ قریش کے لوگ کپڑے جھاڑ کر اُٹھ کھڑے ہوئے:

(الف) بتوں کی توہین سن کر (ب) محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی دعوت سن کر

(ج) قرآنی آیات سن کر (د) کلمہ توحید سن کر

091117015

15۔ قریش کے وفد کی حضرت ابو طالب سے ملاقات کے بعد آیات نازل ہوئیں:

(الف) سورۃ الصّٰفّٰت کی (ب) سورۃ الشعراء کی (ج) سورۃ صٓ کی (د) سورۃ یٰسٓ کی

091117016

16۔ سورۃ صٓ میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے:

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (ب) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

(ج) حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا (د) حضرت یونس علیہ السلام کا

091117017

17۔ سورۃ صٓ میں کس کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفاء جاری کرنے جیسے معجزہ کا ذکر ہے:

(الف) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا (ب) حضرت یونس علیہ السلام کا

(ج) حضرت یوسف علیہ السلام کا (د) حضرت ایوب علیہ السلام کا

091117018

18۔ کن کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان ملعون ہوا؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (ب) حضرت یوسف علیہ السلام کی

(ج) حضرت آدم علیہ السلام کی (د) حضرت یونس علیہ السلام کی

091117019

19۔ انسان کا ابدی دشمن ہے:

(الف) شیطان (ب) نفس (ج) کافر (د) مشرک

091117020

20۔ سراسر نصیحت ہے:

(الف) زبور (ب) انجیل (ج) تورات (د) قرآن مجید

www.ilmkidunya.com

21۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ستایا گیا: 091117021

(الف) غرباء کو (ب) امراء کو (ج) شہداء کو (د) انبیاء کرام علیہم السلام کو

22۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے درجے ہیں: 091117022

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

23۔ قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور وفکر کرنا کہلاتا ہے: 091117023

(الف) تدبر (ب) تصور (ج) تذکر (د) توقع

24۔ قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے: 091117024

(الف) تدبر (ب) تصور (ج) تذکر (د) توقع

25۔ قیامت کے دن دین سے غافل اور ان کے پیروکار ایک دوسرے کے لیے بددعا کریں گے: 091117025

(الف) زیادہ عذاب کی (ب) اللہ کی رحمت کی (ج) ناکامی کی (د) کامیابی کی

جوابات:

1	ب	2	ج	3	د	4	ج	5	الف
6	الف	7	د	8	الف	9	الف	10	ب
11	ب	12	الف	13	الف	14	د	15	ج
16	ج	17	د	18	ج	19	الف	20	د
21	د	22	ب	23	الف	24	ج	25	الف

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ صٓ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091117026

جواب: سورۃ صٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ صٓ رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ صٓ کا خلاصہ لکھیے۔ 091117027

جواب: سورۃ صٓ کا خلاصہ ''عقیدہ رسالت کا بیان'' ہے۔

س3۔ سورۃ صٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091117028

جواب: i۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا دنیا اور آخرت میں برا انجام ہوتا ہے۔ (سورۃ صٓ: 12-14)

ii۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبر یعنی قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور وفکر کرنا اور دوسرا تذکر یعنی قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔

(سورۃ صٓ: 29)

www.ilmkidunya.com

091117029

س4۔ سورۃ صٓ کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجیے۔

جواب: سورۃ صٓ کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ہمارے بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چناں چہ جب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابوطالب سے فرمایا: ''چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟'' حضرت ابوطالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: ''میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔'' اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے کلمہ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سورۃ صٓ کی آیات نازل ہوئیں۔ (سنن ترمذی: 3232)

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

091117030

س5۔ سورۃ صٓ مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں ؟

جواب: سورۃ صٓ مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

091117031

س6۔ قریش کے وفد نے حضرت ابوطالب سے کیا کہا؟

جواب: ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ہمارے بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔

091117032

س7۔ قریش کے وفد کی تجویز کے جواب میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے حضرت ابوطالب سے فرمایا: ''چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟'' حضرت ابوطالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: ''میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔'' اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے کلمہ توحید پڑھا۔

091117033

س8۔ کلمہ توحید سن کر قریش کے وفد کا کیا ردِعمل تھا؟

جواب: کلمہ توحید سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

091117034

س9۔ سورۃ صٓ میں بطورِ خاص کن انبیاء کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ صٓ کے اختتام پر مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے، جن میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س10۔ سورۃ صٓ کے مطابق کس نبی کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری ہوا؟ 091117035

جواب: سورۃ صٓ میں حضرت ایوب علیہ السلام کا پاؤں مارنے سے چشمہ شفا جاری ہونے کا ذکر ہے۔

س11۔ سورۃ صٓ میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر کیسے بیان ہوا ہے؟ 091117036

جواب: سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے کہ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

س12۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے کتنے درجے ہیں مختصراً بیان کریں۔ 091117037

جواب: قرآنِ مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں:

☆ ایک تدبر یعنی قرآنِ مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا۔ ☆ دوسرا تذکُّر یعنی قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔

س13۔ قیامت کے دن دین سے غافل رہنما کا کیا رویہ ہوگا؟ 091117038

جواب: قیامت کے دن دین سے غافل رہنما اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لیے زیادہ عذاب کی بددعا کریں گے۔

س14۔ سورۃ صٓ کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 091117039

جواب: (i) حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمہ شفاء جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

(ii) سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ صٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ''یا'' سورۃ صٓ کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 091117040

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ صٓ مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ صٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ صٓ رکھا گیا ہے۔

شانِ نزول:

سورۃ صٓ کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے چچا حضرت

www.ilmkidunya.com

ابوطالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ ہمارے بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چناں چہ جب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابوطالب سے فرمایا: ''چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟'' حضرت ابوطالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ نے فرمایا: ''میں ان سے ایسا کلمہ کہلوانا چاہتا ہوں جس کے ذریعہ سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔'' اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ نے کلمۂ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کرلیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سورۃ صٓ کی آیات نازل ہوئیں۔ (سنن ترمذی:3232)

خلاصہ:

سورۃ صٓ کا خلاصہ ''عقیدۂ رسالت کا بیان'' ہے۔

مضامین

مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب:

سورۃ صٓ میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ اور آپ کی دعوت پر مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانا:

سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

سورت کا اختتام/انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

اس کے بعد سورت کے اختتام تک مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے جن میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطورِ خاص قابل ذکر ہیں۔

چشمہ شفا:

حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمہ شفا جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

قصۂ حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس:

سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

علمی و عملی نکات

سورۃ صٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

قرآن مجید بطور نصیحت:

قرآن مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔ (سورۃ صٓ:1-2)

دعوت دین کی مشکلات:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سورۃ صٓ:4)

www.ilmkidunya.com

انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والوں کا انجام:

انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا دنیا اور آخرت میں برا انجام ہوتا ہے۔ (سورۃ ص:12-14)

با مقصد زندگی:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کسی چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ ہمیں بھی اپنے مقصد زندگی یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ (سورۃ ص:27)

قرآن مجید کو سمجھنے کے درجے:

قرآنِ مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبُّر یعنی قرآنِ مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکُّر یعنی قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔ (سورۃ ص:29)

مشکلات اور شفا:

ہمیں مشکلات اور بیماریوں میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے۔ وہی مشکلات کو دور فرمانے والا اور شفا عطا فرمانے والا ہے۔ (سورۃ ص:41-44)

جنت کی نعمتیں:

اعلیٰ اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں جنت میں ہوں گی۔ (سورۃ ص:52)

غافل رہنما:

قیامت کے دن دین سے غافل رہنما اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لیے زیادہ عذاب کی بددعا کریں گے۔ (سورۃ ص:59-63)

www.ilmkidunya.com